السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1. سائنسی طور پر اونٹ فیملی Camelidae سے تعلق رکھتا ہے-
کیا اس فیملی کے سب ممبران پر اونٹ کا حکم لگے گا اور کیا ان
سب کی قربانی جائز ہے کہ نہیں ؟

الف- Genus Camelus

اس میں مندرجہ ذیل جانور شامل ہیں
Dromedary / Arabian camels, bactrian camels, wild bactrian camels

ب- Genus Lama

اس میں مندرجہ ذیل جانور شامل ہیں
Alpacas, guanacos, llamas

ج- Genus Vicugna

اس میں مندرجہ ذیل جانور شامل ہیں
Vicugnas

2. کیا یاک - yak کی قربانی جائز ہے ؟

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۴۲/۲۱۹۹
مورخہ

(جواب منسلک ہے۔)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصليًا

(۱)۔۔۔ اونٹ کی سائنسی فیملی 'Camelidae' سے تعلق رکھنے والے جو افراد اونٹ کہلاتے ہیں اور ان کو نسلاً بھی اونٹ ہی شمار کیا جاتا ہے ان کی قربانی جائز ہے بشرطیکہ وہ فطری طور پر پالتو ہو یعنی پالتو جانوروں میں اس کا شمار ہو، جنگلی و حشی جانوروں میں شمار نہ ہوتا ہو۔ تاہم قربانی کے جانوروں کا معاملہ چونکہ توقیفی ہے لہذا جب تک کسی جانور کے بارے میں شک ہو کہ وہ شریعت کی طرف سے قربانی کے لیے متعین کردہ جانوروں میں سے ہے یا نہیں اُس وقت تک اس کی قربانی سے احتیاط لازم اور ضروری ہے۔

المفصل في أحكام الأضحية (ص: 51، بترقيم الشاملة آليا):

شروط الأضحية

الشرط الأول أن تكون الأضحية من الأنعام

اتفق جمهور أهل العلم بما فيهم أصحاب المذاهب الأربعة على أنه يشترط في الأضحية أن تكون من الأنعام، وهي الإبل والبقر والغنم.

ويشمل ذلك الذكر والأنثى من النوع الواحد، وكذا الخصي والفحل، والمعز نوع من الغنم، والجاموس نوع من البقر.

قال القرطبي: [والذي يضحى به بإجماع المسلمين الأزواج الثمانية وهي الضأن والمعز والإبل والبقر] (3).

ولا يصح في الأضاحي شيء من الحيوان الوحشي، كالغزال، ولا من الطيور كالديك

الفتاوى الهندية (5/ 297):

(أما جنسه) : فهو أن يكون من الأجناس الثلاثة: الغنم أو الإبل أو البقر، ويدخل في كل جنس نوعه، والذكر والأنثى منه والخصي والفحل لانطلاق اسم الجنس على ذلك، والمعز نوع من الغنم والجاموس نوع من البقر، ولا يجوز في الأضاحي شيء من الوحشي، فإن كان متولدا من الوحشي والإنسي فالعبرة للأم، فإن كانت أهلية تجوز وإلا فلا

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (5/ 69):

أما جنسه فهو أن يكون من الأجناس الثلاثة الغنم أو الإبل أو البقر، ويدخل في كل جنس نوعه والذكر والأنثى منه والخصي والفحل لانطلاق اسم الجنس على ذلك، والمعز نوع من الغنم، والجاموس نوع من البقر بدليل أنه يضم ذلك إلى الغنم والبقر

دار الإفتاء

(جاری ہے۔۔۔)

في باب الزكاة ولا يجوز في الأضاحي شيء من الوحش؛ لأن وجوبها عرف بالشرع والشرع لم يرد بالإيجاب إلا في المستأنس؛ فإن كان متولدا من الوحشي والإنسي فالعبرة بالأم فإن كانت أهلية يجوز وإلا فلا

(۲)۔۔۔یاک (Yak) جانور کی وہ نسل جو نر یاک کو گائے سے کراس کروانے کے نتیجہ میں وجود میں آتی ہے اس کی قربانی جائز ہے۔ البتہ جو یاک نسلاً ہی یاک ہے اُس کی قربانی نہیں کرنی چاہیے، احتیاط کے خلاف ہے، اس لیے کہ قربانی کے جانور (جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا) توقیفی ہیں اور نسلی یاک کے ان توقیفی جانوروں میں سے ہونے میں شک ہے۔ (ماخذہٗ: التبویب ۱۴/۹۳۳، مصدقہ از: حضرت شیخ الاسلام صاحب مدظلہم)۔۔۔۔۔۔واللہ اعلم بالصواب

محمود اشرف ۔۔۔ جوہر عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۳/ محرم الحرام/ ۱۴۴۱ھ
23/ اگست/ 2020ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف عفا اللہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۴/ محرم الحرام/ ۱۴۴۱ھ
24/ اگست/ 2020ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۲/۲۱۹۹
۱۴۴۲/۱/۹
۲۰۲۰/۸/۲۹

مفتی

الجواب صحیح
۱۴۴۲/۱/۴ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
۱۴۴۲/۱/۸ھ